نقد و نظر

مرآۃ المثنوی | مرتبہ جناب قاضی تلمذ حسین صاحب ایم اے رکن دار الترجمہ جامعہ عثمانیہ حیدر آباد دکن

ضخامت تقریباً ۱۲ سو صفحہ۔ قیمت عہ سکہ انگریزی۔ لعہ سکہ حالی۔

اسلامی ادبیات میں مولانا جلال الدین رومی رحمۃ اللہ علیہ کی مثنوی کو جو مرتبہ حاصل ہوا وہ غالباً کسی دوسری کتاب کو حاصل نہیں ہوا۔ اس لئے کہ مولانا صرف صاحب قال نہ تھے بلکہ صاحب دل اور صاحب حال بھی تھے وہ اپنی گہری بصیرت اور زبردست روحانی قوت سے اسلام کی اصل روح تک پہنچ گئے اور کلام اللہ و سنت رسول سے براہ راست اکتساب معرفت کر کے انہوں نے فارسی زبان میں جس پر اللہ تعالیٰ نے انہیں غیر معمولی قدرت عطا فرمائی تھی، حقائق اسلام کو ایسے انداز میں پیش کیا جو اپنی نظیر آپ تھا۔ یہی وجہ ہے کہ مثنوی شریف کی اشاعت کے بعد سے بکثرت اہل علم اور ارباب معرفت نے شروح اور حواشی لکھ کر اس کی خدمت کی ہے لیکن واقعہ یہ ہے کہ قاضی تلمذ حسین صاحب نے اس مبارک کتاب کے لئے جو کام کیا ہے، وہ آج تک کسی نے نہیں کیا۔ انہوں نے تقریباً ۲۲ سال مثنوی شریف کے مطالعہ میں صرف کئے ہیں، اور بڑی عرق ریزی کے بعد تین کتابیں مرتب کی ہیں۔ مرآۃ المثنوی، نقد المثنوی، اور صاحب المثنوی۔ ان تینوں میں سے پہلی کتاب طبع ہو چکی ہے، اور اسوقت ہمارے زیر نظر ہے۔

اس کتاب میں فاضل مرتب نے مثنوی کو چار عنوانات پر تقسیم کیا ہے اور ان موتیوں کو جو مثنوی کے صفحات میں بکھرے ہوئے تھے الگ الگ پرو کر چار خوبصورت ہار تیار کر دیے ہیں۔ پہلا عنوان احسن القصص کا ہے جس میں تمام حکایات ترتیب وار جمع کر دی گئی ہیں۔ دوسرا عنوان مدد و تحکم

کا ہے جس میں جگہ جگہ سے حقائق و معارف کو چن کر یکجا مرتب کر دیا گیا ہے۔ تیسرا عنوان جواہر القرآن کا ہے مولانا نے جن جن آیات قرآنی کی تفسیر و تشریح فرمائی ہے، ان سب کو اس عنوان کے تحت سلسلہ وار نقل کر کے ان کے نیچے مولانا کی تفسیر درج کر دی گئی ہے۔ آخر میں لآلی سنن ہیں۔ اس میں جواہر القرآن کی طرح احادیث نبوی کو نقل کر کے ان کے نیچے مولانا کی شرح لکھی گئی ہے۔ کتاب کے آغاز میں مضامین کے اعتبار سے دو مکمل فہرستیں دی گئی ہیں، آخر میں درر الحکم کے دو انڈکس بنائے گئے ہیں۔ اگر کسی شخص کو مثنوی شریف کا کوئی خاص مضمون یاد ہو، یا کسی شعر کے صرف ایک دو الفاظ یاد رہ گئے ہوں، تو وہ ان انڈکسوں کی مدد سے بآسانی وہ مقام نکال سکتا ہے جو اسے مطلوب ہے۔ اس کے ساتھ ایک فرہنگ بھی ہے جس میں مثنوی شریف کے خاص خاص الفاظ کی تشریح کی گئی ہے۔

قاضی صاحب کی محنت حقیقت میں بہت قابل قدر ہے۔ مولانا کے جانشین حضرت برہان الدین ولد چلپی، پروفیسر نکلسن، مولانا عبد الباری، فرنگی محلی علیہ الرحمہ اور دوسرے اکابر اہل علم نے اس کی دل کھول کر داد دی ہے۔ جو لوگ مثنوی شریف سے فائدہ اٹھانا چاہتے ہیں ان کیلئے اس کتاب کا مطالعہ ناگزیر ہے

رسالہ بلاغ | اڈیٹر جناب شہباز کاشمیری ایم اے وجناب اصغر بی اے قیمت تین روپیے سالانہ۔

پتہ:۔ دفتر بلاغ امرتسر۔

یہ ماہوار رسالہ کئی سال سے جاری ہے مقصد تعلیمات قرآنی کی اشاعت ہے۔ عام مضامین کم ہوتے ہیں۔ بڑا حصہ تفسیر بیان للناس کا ہوتا ہے جو تقریباً سال بھر سے باقساط شائع ہو رہی ہے۔ تعلیم قرآن کا مقصد ایک بہترین مقصد ہے گر اس کے ساتھ انکار حدیث کا مسلک ایسا ہے جس سے ہم اتفاق نہیں کر سکتے۔